السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنے خاص مال سے خاوند کو بتائے بغیر اپنے کسی قریبی فوت شدہ کی طرف سے صدقہ کرے؟ اور اگر وہ خاوند کے مال سے اس طرح صدقہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنے خاص مال سے اپنے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں کی طرف سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کی خاطر صدقہ کرے تاکہ اس صدقہ کا ثواب اور فائدہ ان فوت شدگان کو پہنچے کیونکہ وہ اپنے مال میں تصرف کر رہی ہے اور وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود میں رہ کر اپنا مال خرچ کرنے میں آزاد ہے۔ اور صدقہ کرنا ایک نیک عمل ہے اور جس کی طرف سے صدقہ کیا جائے اللہ کے اس صدقہ کو قبول کرنے کے تیجہ میں اس فوت شدہ کو ثواب پہنچتا ہے۔

لیکن جب وہ اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرے اور وہ اپنے خاوند کے متعلق یہ جانتی ہو کہ وہ صدقہ کرنے سے منع نہیں کرے گا تو اس کے صدقہ کرنے میں کوئی مانع نہیں ہے لیکن جب اس کا خاوند اس کو اس سے منع کرتا ہو تو اس کےلیے یہ جائز نہیں ہوگا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ